السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردوں کےلیے سونے کی انگوٹھی پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے 'خصوصاً اس انگوٹھی کے بارے میں جسے شادی کی انگوٹھی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کےلیے سونے کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے 'نہ شادی سے پہلے اور نہ شادی کے بعد 'کیونکہ صحیح احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے اور جب آپ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا :

(-یعمد کم احد کم الی جمرة من نار فیجعلها فی یده)) (صحیح مسلم 'اللباس 'باب تحریم خاتم الذهب علی الرجال ____ الخ' ح : ٢-٩))

(تم میں سے ایک شخص آگ کے انگارے کا قصد کرتا ہے اور اسے اپنے ہاتھ میں ڈال لیتا ہے ۔ '' (امام مسلم نے صحیح : میں بیان فرمایا ہے ۔ ''

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ مردوں کےلیے سونے کی انگوٹھی استعمال کرنا حرام ہے اور یہ مطلقاً جائز نہیں ہے خواہ شادی ہی کےلیے کیوں نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص271

محدث فتویٰ